ادارہ

اخبارالاحرار

تحفظ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر:

رپورٹ: مولوی کریم اللہ، یاسر عبدالقیوم، شاہد حمید

تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں دوروزہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے پہلے روز ۲۶رفروری کو نماز جمعۃ المبارک سے قبل پہلی نشست کا آغاز مولانا محمد طیب چنیوٹی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جناب حافظ محمد اکرم نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا اعزاز حاصل کیا جبکہ جماعت کے مرکزی ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ نے افتتاحی کلمات ادا کیے اور کانفرنس کے شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے اوّلین خطاب میں کہا کہ اسلام کی بنیاد ہی ختم نبوت پر قائم ہے۔ تحریک ختم نبوت تمام مکاتب فکر کا متفقہ پلیٹ فارم ہے کوئی مسلمان منکرین ختم نبوت کو برداشت نہیں کرسکتا۔ مجلس احرار اسلام نے تحفظ ختم نبوت کے لیے تاریخی کردار ادا کیا ہے جو پوری امت کا اثاثہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے انسانیت کو اسلام اور قرآن کریم ملا۔ انھوں نے کہا کہ گیارہ ارب سے زیادہ رقم مسلمانوں کی امریکی بنکوں میں جمع ہیں۔ پاکستان پہلی ایٹمی اسلامی طاقت ہے لیکن مسلمانوں کا خون پانی سے سستا بہہ رہا ہے۔ قادیانی امریکہ، اسرائیل، بھارت کے ایجنٹ ہیں۔ ہماری تمام مشکلات کا حل اس میں ہے کہ اسلام بورنظام حیات نافذ کیا جائے۔ نائن الیون کے بعد ۸۲ ہزار غیر مسلم مسلمان ہوئے اسلام دنیا کو جوڑنے اور امن کا دین ہے۔ اکیسویں صدی اللہ کے فضل سے اسلام کے غلبے کی صدی ہے۔ مولانا صاحبزادہ عزیز احمد نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے لیے کام کرنا اور شہداء ختم نبوت کے مشن کو آگے بڑھانا، دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اخلاص نیت کے ساتھ ہم دینی جدوجہد کو منظّم کرنے والے بن جائیں اور مساجد و مدارس پر کفریہ یلغار کا مقابلہ کرنے والے بن جائیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور منظر کو ملحوظ رکھ کر قادیانی فتنے اور اس کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کے لیے مؤثر لابنگ اور اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم نے تمام مکاتب فکر کو ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت چلائی، انہی شہداء ختم نبوت کے خون بے گناہی کے صدقے قادیانی پوری دنیا میں شکست سے دوچار ہوئے اور اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی امریکی دہشت گرد تنظیم بلیک واٹر کا پاکستانی ایڈیشن ہے جو پاکستان میں دہشت گردی اور فرقہ وارانہ فسادات کی جڑ ہے۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ ختم

ِنبوت ایک مقدس مشن ہے۔مجلس احرارِ اسلام نے قادیانیوں کی سرگرمیوں کے سامنے مضبوط بند باندھا ہے۔مجلس احرار اِسلام عالمی سطح پر جس انداز میں اس محاذ کو منظّم کر رہی ہے وہ نہایت قابل تحسین ہے۔کانفرنس کی دوسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم **سید محمد کفیل بخاری** نے کہا کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہونے کا وقت قریب تر آرہا ہے اور قادیانی فتنہ اپنے منطقی انجام تک پہنچنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔انھوں نے کہا کہ ایوان صدر اور گورنر ہاؤس میں براجمان قادیانی گھناؤنا کردار ادا کررہے ہیں ہم ایسی تمام سازشوں پر پوری نظر رکھے ہوئے ہیں جبکہ حکومت ارتدادی سرگرمیوں کو پرموٹ کر کے ملک کے نظریاتی وجغرافیائی تشخص کو منہدم کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔خطبہ جمعتہ المبارک سے قبل **قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری** نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا میں مسلمانوں کی جنگ عقیدے کی بنیاد پر ہے۔انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد تمام ادیان منسوخ ہوگئے۔انھوں نے کہا کہ قادیانیت اسلام کی ضد ہے۔عقیدہ ختم نبوت پر ہونے والے ہر وار کا مقابلہ کیا تھا اور کرتے رہیں گے۔انھوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کے حوالے سے قادیانیوں کی سرگرمیاں سوالیہ نشان ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ غفلت کا شکار ہیں۔بعد نماز جمعتہ المبارک دوسری نشست سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز عالم دین **مولانا قاری شبیر احمد عثمانی** (فیصل آباد) نے کہا کہ یہ کائنات حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وجود میں آئی جو گروہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی، مسیح موعود یا مجدد مانتا ہے وہ اسلام کی تعلیمات سے صریحاً غداری کر رہا ہے۔اس گروہ کے خلاف امت نے ہمیشہ ایک اکائی کا مظاہرہ کیا۔

کانفرنس کی آخری نشستوں کی صدارت مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد اور حاجی محمد اشرف تائب نے کی جبکہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، اہل سنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا احمد لدھیانوی، انٹرنیشنل ختم ِنبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر احمد علی سراج (کویت)، قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک)، مولانا امداد الحسن نعمانی (برمنگھم)، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے سربراہ مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے)، محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک)، مولانا ظفر احمد قاسم (وہاڑی)، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد اصغر عثمانی، جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنما مولانا عبدالخالق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے سیکرٹری جنرل قاری عبدالوحید قاسمی، مولانا تنویر احمد علوی (اسلام آباد)، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید (بھیرہ)، جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے مولانا محمد آصف، مولانا ملک خلیل احمد (چنیوٹ)، قاری عبدالحفیظ قادری (اسلام آباد)، مولانا منظور احمد (چیچہ وطنی)، مولانا محمد عمر شاہد (جامعہ رشیدیہ ساہیوال)، حافظ عبدالرحیم نیاز (رحیم یار خاں)، مولانا کریم اللہ (ظاہر پیر) اور کئی دیگر مقررین نے خطاب کیا جبکہ مکہ مکرمہ سے مولانا عبدالحفیظ مکی، پیر طریقت سید جاوید حسین شاہ، سید محمد زکریا شاہ سمیت متعدد مشائخ وعلماء کرام اور دینی رہنماؤں و مبصرین اور صحافیوں نے

بھی خصوصی شرکت کی۔ مولانا عبدالحفیظ مکی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں شہید ہونے والے دس ہزار فرزندانِ توحید کے مقدس خون کی خوشبوئیں پورے عالم میں پھیل چکی ہیں اور فتنہء قادیانیت ہرجگہ ذلت ورسوائی سے دوچار ہورہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اکابرِ احرار خصوصاً امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کا فیض ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد نے پوری دنیا کا احاطہ کرلیا ہے اور قادیانی گروہ کو ہرجگہ منہ کی کھانی پڑ رہی ہے۔ قاضی محمد ارشد الحسینی نے کہا کہ ختمِ نبوت کی اس کانفرنس میں ہماری شرکت ایک عظیم مقصد کے لیے ہوتی ہے۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ومحبت کا تقاضا ہے کہ قادیانیوں سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھا جائے۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ عالمی مجلس احرارِ اسلام کی قربانیوں کی بدولت ہم آزادی کے ساتھ تحفظِ ختمِ نبوت اور تحفظ ناموسِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جنگ لڑ رہے ہیں، شہداء ختمِ نبوت نے ہمارا سفر آسان کردیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دشمن ہمیں کسی صورت گوارا نہیں۔ مسلمان تمام انبیاء کرام اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برحق مانتے ہیں۔ اِن کی توہین کرنے والے کو برداشت نہیں کیا جاسکتا جس اسمبلی اور جس حکومت نے قانون توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کی کوشش کی اس دن ہمارا جینا محال ہوجائے گا۔ حق اور اہل حق پر حکومتی پابندیوں کو پوری قوت سے رَد کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کو ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ انھوں نے کہا کہ لاہور کی سڑکوں کو کھودا جائے تو نیچے سے شہداء ۱۹۵۳ء کا خون باہر آنکلے گا۔ مال روڈ آج بھی اس ظلم کی گواہی دے رہی ہے۔ مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ میں قادیانیوں سے کہتا ہوں وہ مسیلمہ کذاب کا کردار ترک کرکے سیدنا حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے کردار کے حامل بن جائیں تو ہم انھیں سینے سے لگانے کو تیار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی مشکلات میں اپنے حوصلے کو بلند رکھا اور صحابہ کو حوصلہ دیا اور کھڑا کیا مسلمانوں کو چاہیے کہ وائٹ ہاؤس کے سامنے اپنا مورال بلند کریں مشکلات سے نہ گھبرائیں۔ اُسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنائیں زندہ قومیں آزمائش میں گھبراتی نہیں بلکہ اپنی حکمت عملی کا جائزہ لے کر اپنی صف بندی درست کرتی ہیں۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا کہ احرار ”ایوانِ محمود“ کے سامنے مقامِ محمود والے کا نعرہ بلند کررہے ہیں ہم انھیں سلام پیش کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم یہاں دعوتِ اسلام دینے کے لیے آئے ہیں اور اس طرح سے قادیانیوں کو دعوت دینی ہے کہ مرزائی اسلام کے جھنڈے تلے آجائیں اور جہنم کا ایندھن بننے سے بچ جائیں۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ عالمی سطح پر مجلس احرار اور تحریک ختمِ نبوت کی معاونت کو اپنے لیے سعادت سمجھتی ہے۔ مولانا امدادالحسن نعمانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یورپی یونین کی مالی امداد سے برمنگھم میں بننے والے قادیانی مشن وسنٹر کے بالکل قریب تر ۲ کروڑ کی مالیت سے گرجا گھر خرید کر ختمِ نبوت سنٹر قائم کردیا گیا ہے جو جھوٹی نبوت کے پیروکاروں پر برطانیہ میں ضرب کاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قادیانیوں گڑ کے بارے میں تمام مذاہب کے لوگوں کو حقیقت بتانا ہماری ذمہ داری ہے اور پرامن طریقے سے یہ کام جاری رکھا جائے گا۔ محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک) نے کہا کہ مرزا قادیانی شریف انسان بھی کہلانے کا حق دار نہیں۔ مرزا مسرور مسلمانوں کا سامنا نہیں کرسکتا۔ قادیانی اسمبلی

اور عدالتی فیصلوں کو سبوتاژ کرانے کے لیے پوری دنیا میں لابنگ کر رہے ہیں لیکن یہ فیصلے ختم کرانے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ مولانا ظفر احمد نے کہا کہ ختمِ نبوت کا روشن چراغ قیامت تک اپنی روشنیوں سے دنیا کو منور کرتا رہے گا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو ماننے والے دھوکے میں ہیں۔ ہمارے لیے شرف ہے کہ ہم چناب نگر کی ختمِ نبوت کانفرنس میں مرزائیوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہے ہیں۔ مولانا عبدالخالق نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام نے امیر شریعت کے مشن تحفظ ختمِ نبوت کو آگے بڑھایا ہے۔ اسلام آباد/ راولپنڈی کے علماء اور دینی حلقے مجلس احرار کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ قاری عبدالوحید قاسمی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی اسمبلی نے سب سے پہلے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا مسئلہ کشمیر اِس لیے کھڑا ہوا کہ قادیانیوں نے باؤنڈری کمیشن کے سامنے جو بیان داخل کیا وہ بیان تحریک پاکستان اور نظریہ پاکستان کی نفی تھا۔ مولانا تنویر احمد علوی نے کہا کہ مرزائیت یہودیت کا چربہ ہے۔ قادیانی گروہ یہود و نصاریٰ کے اسلام دشمن اور مسلم کُش ایجنڈے پر کام کر رہا ہے۔ مولانا عزیز الرحمٰن خورشید نے کہا کہ قادیانی فتنے کے خلاف منظّم جدوجہد پر تمام مکاتب فکر کے علماء کرام مبارک باد کے مستحق ہیں۔ قادیانیت نئے زاویے سے سامنے آرہی ہے۔ آج پھر حضرت امیر شریعت مرحوم کے ۱۹۵۳ء والے تاریخی کردار کو پوری طرح زندہ کرنے کی ضرورت ہے اتحاد و اتفاق ہی میں برکت ہے۔

کانفرنس تین بجے سہ پہر ختم ہوئی تو حسب سابق مجاہدین ختم نبوت اور احرار رضاء کاروں کے جلوس کے لیے ڈگری کالج کے قریب روڈ پر سرخ ہلالی پرچم کثرت سے لہرا رہے تھے۔ ہجوم اتنا تھا کہ مسجد احرار سے جلوس کا دوسرا کنارہ نظر نہیں آرہا تھا۔ تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مبنی رنگ برنگے بینرز نے ایک سماں باندھ رکھا تھا۔ ناظم اجتماع حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، اشرف علی احرار شرکاء جلوس کو ہدایات دے رہے تھے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں جلوس روانہ ہوا تو چناب نگر کی فضا ''نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر، محمد ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم۔ بڑی شان والے، فرما گئے یہ ھادی، لا نبی بعدی، جب تک سورج چاند رہے گا، بخاری تیرا نام رہے گا۔ غلامیٔ رسول میں موت بھی قبول ہے'' سے گونج اٹھی۔ تقریباً ایک کلومیٹر لمبا جلوس جب چناب نگر کے مرکزی اقصیٰ چوک پہنچا تو سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام امن کا دین ہے اور ہم چناب نگر کو دجل کی بجائے امن کا شہر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم اچھے اخلاق کے ساتھ مرزائیوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہیں کفر وارتداد اور فتنوں کے خلاف آواز دینا اور صدا لگانا شیوۂ احرار ہے۔ دعوت کا یہ عمل ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گا۔ چناب نگر کی تاریخ کا طویل ترین جلوس درود شریف کا ورد کرتے ہوئے اقصیٰ چوک سے ''ایوانِ محمود'' کے عین سامنے پہنچا تو وہاں جلوس ایک بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا جہاں مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیو! ہم آپ کے در پر دستک دینے کے لیے آئے ہیں کہ حق کی شناخت کرو اور کفر کو چھوڑ دو، دامن محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ ہو جاؤ کہ یہی دنیا و آخرت میں رسوائی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ چناب نگر میں ہم ۲۷ر فروری ۱۹۷۶ء کو داخل ہوئے اور آج ۲۷ر فروری ۲۰۱۰ء ہے، ۳۴ برس میں ہم نے چناب نگر میں لاء اینڈ آرڈر پیدا نہیں کیا۔ ہم جھگڑے کے لیے نہیں بلکہ مرزا غلام احمد قادیانی کی

حقیقت بتانے آئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ایوان صدر اور گورنر ہاؤس پنجاب کی بالکونیوں میں قادیانیوں کی تعداد خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے جوملکی سلامتی کے حوالے سے ایک خطرناک سوالیہ نشان ہے؟ چناب نگر اور سندھ کے بعد اسلام آباد میں قادیانی جماعت کی طرف سے وسیع رقبوں کی خرید سے دہشت گردی کو فروغ ملے گا،حکومت نوٹس لے اور امتناع قادیانیت ایکٹ کے حوالے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے ورنہ ہولناک کشیدگی جنم لے گی جس کی ذمہ داری قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قادیانیوں پر ہوگی۔قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ ہمارا قافلہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترتیب دیا تھا جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہوتا ہوا آج بھی حق کا پھریرا لہرا رہا ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے سدباب کے لیے جو قافلہ تشکیل فرمایا۔سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس پر عمل فرمایا۔احرار اور ختم نبوت کا قافلہ اُسی قافلے کا تسلسل ہے۔انھوں نے نہایت دُکھ بھرے لہجے میں کہا کہ مرزائیو! تم ہماری لٹی ہوئی متاعِ گراں ہو تم ارتداد کو چھوڑ توبہ کر کے واپس آجاؤ تم ہمارے بڑے بھائی۔انھوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب گالیوں سے بھری ہوئی ہیں۔انھوں نے کہا کہ احمدی ہم ہیں قادیانی احمدی نہیں ہوسکتا محمدی بھی ہم،احمدی بھی ہم۔انھوں نے کہا جھوٹ بولنے والا نبی، مسیح موعود یا مجدد نہیں، دجال اور کذاب ہوتا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہم دنیا کے کونے کونے تک اِس فتنے کا ہر ممکن تعاقب جاری رکھیں گے۔انھوں نے کہا کہ مرزا قادیانی انگریز کا پیدا کردہ جھوٹا مدعی نبوت تھا اس کی امت بھی جھوٹ کی پیروی کر رہی ہے،ہم تو حق سنتے اور سناتے رہیں گے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔انھوں نے کہا کہ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی اور قانونی حیثیت اور دائرے کو تسلیم کرلیں تو لڑائی کا انداز بدل جائے گا۔انھوں نے کہا کہ بھٹو نے قادیانیوں کو غیرمسلم اقلیت قرار دیا تھا پیپلز پارٹی کو بھٹو کے اس کردار سے انحراف یا غداری نہیں کرنی چاہیے۔

قراردادیں

کانفرنس اور جلوس کے اختتام پر مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے قراردادیں پیش کیں تمام شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر پر جوش انداز میں قراردادوں کی تائید کی۔ مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام سالانہ تحفظِ ختم نبوت کانفرنس کا عظیم اجتماع ملک کی موجودہ سنگین صورتحال پر شدید تشویش و اضطراب کا اظہار کرتا ہے اور اس منظر کو پوری قوم کے لیے المیہ سمجھتا ہے کہ:

● پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری، حکومتی پالیسیوں کے باعث خطرات وخدشات سے دوچار ہو چکی ہے۔ ● پاکستان کی داخلی حدود میں ڈرون حملوں کے تسلسل نے بین الاقوامی سرحدوں کا تقدس پامال کر دیا ہے۔ ● ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے گرد شکوک وشبہات کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ ● بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ ● میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ● حکومت کی دوغلی پالیسی کے باعث قادیانیوں، گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملحدین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ● دستور پاکستان کی سلامی دفعات، تحفظِ ختم نبوت کے دستوری، قانونی فیصلوں کیخلاف سازشوں کا سلسلہ

آگے بڑھتا نظر آرہا ہے۔ ● دینی مدارس پر جا بجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف وہراس کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ● نصاب ونظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جارہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہورہا ہے یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظر انداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کردینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی تشخص اور قومی خودمختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ یہ اجتماع ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات و مسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔ ● ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔ ● یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ● مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ● امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ● ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے۔ ● ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ● داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ● امریکہ نواز پالیسی ترک کرکے خودمختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ● قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ● روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ● نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ● سیاسی جماعتوں کی آپس کی خانہ جنگی سے ملک کو پھر نئے تجربے سے نہ گزارا جائے۔ ● عوام کی جان ومال کی ذمہ داری ریاست کی ہے۔ حکمرانوں کو اس مسئلہ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ ● اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ● قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ ● قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ● یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر میں قادیانی لیز ختم کرکے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔ ● یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ لاہوری وقادیانی مرزائیوں سے متعلق ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں ہونے والی کارروائی کو سرکاری طور پر منظر عام پر لایا جائے۔ ● حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ ومنظم کرے۔ ● اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین وضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ ● یہ اجتماع اسلام آباد میں قادیانی جماعت چناب نگر کے نام پر وسیع رقبوں کی

خرید کو ملکی سلامتی کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی اِرتداد کے اڈے بند کیے جائیں اور اسرائیل کی طرز پر وسیع رقبوں کی خرید کے اصل مقاصد کا کھوج لگائے۔ ● اجتماع میں ملک مختلف مقامات پر توہین صحابہ رضی اللہ عنہم خصوصاً فیصل آباد میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پتلے جلانے اور شعائر اسلامی کی توہین جیسے دلخراش واقعات پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف طرزِ عمل اختیار کر کے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے خلاف دریدہ دہنی کرنے والوں کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

جھلکیاں

- مجلسِ احرار اسلام پاکستان کے زیرِ اہتمام سالانہ دو روزہ تحفظِ ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء آغاز سے ایک دن قبل ہی چناب نگر پہنچنا شروع ہو گئے۔
- سالانہ کانفرنس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی سرپرستی اور دعاؤں سے شروع ہوئی۔
- احرار کے مرکزی رہنما حافظ محمد عابد مسعود ناظم اجتماع، مولانا محمد مغیرہ، صوفی نذیر احمد اور مولانا تنویر الحسن نقوی اُن کے معاون تھے جنھوں نے کانفرنس کے آغاز سے اختتام تک اپنے فرائض بخوبی انجام دیئے۔
- گاڑیوں کی صورت میں پہنچنے والے قافلوں کے شرکاء نے احرار کی مخصوص وردی، سرخ قمیض اور سفید شلوار زیب تن کر رکھی تھی۔
- چناب نگر میں کئی مقامات پر تحریکِ ختم نبوت کے مطالبات پر مشتمل دیدہ زیب بینروں کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کی سرگرمیوں کے سدِ باب کے حوالے سے مطالبات والے بینرز بھی آویزاں تھے۔
- کانفرنس کے مقررین نے اپنی تقاریر میں عقیدۂ ختم نبوت کی بنیادی اہمیت اور منصبِ نبوت کی عظمت پر سیر حاصل گفتگو کی اور قادیانی اعتراضات کے جوابات بھی دیئے۔
- اندرونِ اور بیرونِ ملک میں منکرینِ ختمِ نبوت کی قابلِ اعتراض سرگرمیوں سے سامعین کو مطلع کیا گیا اور اُن کی بعض '' آف دی ریکارڈ'' حالیہ سازشوں کی بھی جزوی نشاندہی کی گی۔
- مجلسِ احرار کے قادیان میں فاتحانہ داخلے ۱۹۳۴ء سے مسجد احرار چناب نگر کی بنیاد اُٹھانے ۱۹۷۶ء تک کی تاریخ کو بار بار مقررین نے تقاریر میں دہرایا۔
- اِس اجتماع میں مختلف دینی وسیاسی مکاتبِ فکر کے علماء اور دانشوروں کے ایک ہی سٹیج پر موجود ہونے سے باہمی اتحاد و یگانگت کے کئی رنگا رنگ مناظر بھی دیکھنے میں آئے۔
- ۱۲/ربیع الاول کو ظہر کی نماز کے بعد ہزاروں سرخ پوشانِ احرار کارکنوں نے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں فقید المثال جلوس نکالا جو کہ روایتی جلوسوں کے برعکس انتہائی منظم اور پرامن تھا۔
- جلوس کے دوران مقررین نے جب قادیانیوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تو شدتِ احساس سے سامعین

کی آنکھیں نم ہوگئیں۔

- جلوس کے شرکاء نعرۂ تکبیر، عقیدۂ ختمِ نبوت زندہ باد، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے۔بڑی شان والے، فرما گئے یہ ہادی، لانبی بعدی، مجلس احرارِ اسلام زندہ باد وغیرہ جیسے نعرے لگاتے رہے۔
- کانفرنس کی پہلی نشست کا آغاز حافظ محمد طیب چنیوٹی کی تلاوتِ قرآن کریم، عبداللطیف خالد چیمہ کے افتتاحی کلمات اور جماعتِ اسلامی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ کی تقریر سے ہوا۔
- پریس کوریج کے لیے یاسر عبدالقیوم اور شاہد حمید کی نگرانی میں مستعد عملہ مسلسل کام کرتا رہا ہے اور مقامی صحافیوں کو بروقت کارروائی ملتی رہی۔
- باہر سے آنے والے قافلے پنڈال کے قریب پہنچتے تو فضا نعروں سے گونج اُٹھتی۔
- پنڈال میں عطیات کی وصولی کے لیے مستقل کیمپ قائم تھا جس سے مولانا فقیر اللہ، مولوی سید عطاء المنان اور حافظ اخلاق احمد ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔
- پنڈال سے باہر بک سٹال موجود تھے جن پر دینی کتب خصوصاً ختمِ نبوت کے حوالے سے لٹریچر دستیاب تھا۔
- ہر تھوڑی دیر بعد احرار رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر باہم مشورہ کرتے اور انتظامات کے حوالے سے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کو آگاہ کرتے رہے۔
- دورانِ جلوس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ ایک ہی گاڑی میں سوار رہے۔

☆ سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس دورانِ جلوس شرکا پر نگاہ رکھے ہوئے تھے اور سکیورٹی انچارج اشرف علی احرار کو خصوصی ہدایات دیتے رہے۔

☆ ختمِ نبوت کانفرنس کی قرار دادیں جو احرار کی پالیسی کی غمازی کر رہی تھیں ''ایوانِ محمود'' کے سامنے عبداللطیف خالد چیمہ نے پیش کیں۔

☆ کانفرنس کے شرکاء کے لیے کھانے کا وسیع انتظام کیا گیا تھا۔جس کی نگرانی صوفی محمد نذیر، محمد ارشد چوہان، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس کر رہے تھے۔

☆ کانفرنس کی نقابت کے فرائض قاری محمد اصغر عثمانی، قاری محمد یوسف احرار، مولانا کریم اللہ اور دیگر رہنماؤں نے ادا کیے۔

☆ احرار کی قدیم روایات کے مطابق مختلف جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے کانفرنس میں شرکت کی۔

☆ اسلام آباد/ راولپنڈی سے علماءِ کرام اور ممتاز صحافیوں کے ایک وفد نے ممتاز صحافی سیف اللہ خالد کی سربراہی میں کانفرنس اور جلوس میں شرکت کی۔

☆　حافظ محمد اکرم احرار اور شاہد عمران عارفی نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں ہدیۂ نعت اور شہداء کے حضور منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا تو سامعین جھومنے لگے۔

شہداءِ ختم نبوت کانفرنس لاہور:

لاہور(۷/ مارچ) **مجلس احرار اسلام** پاکستان کے زیراہتمام ایک روزہ سالانہ ''**شہداءِ ختم نبوت کانفرنس**'' کے مقررین نے انتباہ کیا ہے کہ حکمران قادیانیوں کو آئینی حیثیت کا پابند کریں اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کراوائیں، ایوانِ اقتدار سے قادیانیوں کے اثر ونفوذ کو ختم کریں نیز سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو بلا تاخیر ہٹایا جائے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقدہ عظیم الشان کانفرنس سے مفکر اسلام علامہ ڈاکٹر خالد محمود (برطانیہ)، جامعہ اشرفیہ لاہور کے مولانا مفتی حمید اللہ جان، قائد اہل سنت و الجماعت مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا پیر سیف اللہ خالد، تحریک حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کنوینز مولانا امیر حمزہ، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا اکرام اللہ مجددی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پنجاب کے سیکرٹری مولانا ابوبکر فاروقی، مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے حافظ میاں محمد نعمان، صاحبزادہ امانت سول، مجلس احرار اسلام کے پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد اصغر عثمانی، سید سلمان گیلانی، شیخ حسین اختر اور متعدد دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندانِ توحید نے اپنے مقدس خون سے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی آبیاری کر کے ملک کو قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچایا آج پھر اقتدار کے ایوانوں میں یہود ونصاریٰ کے ایجنٹوں قادیانیوں کے ارتدادی دائرے کو سرکاری سرپرستی میں مسلط کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا حق مانگنے والے پوری انسانیت کی توہین کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور قانون تحفظ ختم نبوت کو ختم کرنے کی سازشیں کرنے والے دین و ملت سے غداری کر رہے ہیں اور ملک کو مزید انارکی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ **ڈاکٹر علامہ خالد محمود** نے کہا کہ عقیدۂ توحید اور ختم نبوت لازم وملزوم ہیں قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں مرزا غلام قادیانی اور اس کے ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اکابر احرار نے پون صدی سے تسلسل کے ساتھ تحریک ختم نبوت کو جاری رکھ کر امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کام کا دائرہ منظم بنیادوں پر پوری دنیا میں پھیلایا جائے۔ **مولانا محمد احمد لدھیانوی** نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء بھی ہیں اور خاتم المعصومین بھی۔ انھوں نے کہا کہ قرآن اور صاحب قرآن کے گواہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں، منکر صحابہ کا ہو یا ختم نبوت کا بات ایک ہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے ۱۹۵۳ء میں تمام مکاتب فکر کو 'کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' کے پلیٹ فارم پر متحد کر کے فتنہ ارتداد مرزائیہ کے قلع قمع کے لیے تاریخ ساز کردار ادا کیا آج پھر سید

عطاء اللہ شاہ بخاری کے کردار کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کی بدترین قادیانیت نوازی پر عدالتی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ تحریک حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کنوینز مولانا امیر حمزہ نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے ختم نبوت اور حُرمت نبوت کا دفاع کیا، مرزائیوں کو انگریز سامراج نے کھڑا کیا، افغانستان میں امریکہ اور نیٹو کو عملاً شکست ہو چکی ہے کچھ وقت بعد منظر صاف ہونے والا ہے۔ مولانا اکرام اللہ مجددی، صاحبزادہ امانت رسول، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبد اللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، قاری محمد اصغر عثمانی اور دیگر مقررین نے مطالبہ کیا کہ سول اور فوج کے کلیدی اور حساس عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔ مقررین نے الزام عائد کیا کہ ملک میں ہونے والی دہشت گردی اور فرقہ وارانہ فسادات میں قادیانی ایلیمنٹ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مقررین نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کا خون بے گناہی مسلم لیگ کے سر ہے اور ہم آج بھی مدعی کے طور پر موجود ہیں۔ مقررین نے کہا کہ قیامِ ملک کے بعد جب قادیانی پاکستان کے اقتدار پر شب خون مارنے کی تیاری کرنے لگے اور قادیانیوں نے بلوچستان کو احمدی صوبہ بنانے کا اعلان کیا۔ وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خان نے کراچی کے جلسہ عام میں اسلام کو مردہ اور احمدیت کو زندہ مذہب قرار دیا تب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجلس احرار اسلام کی میزبانی میں تحریک ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کو یکجا کیا اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے، قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹانے اور ظفر اللہ خان کو وزارت خارجہ کے منصب سے سبکدوش کرنے کے مطالبات حکومت کو پیش کیے۔ وقت کے حاجی نمازی اور مسلم لیگی حکمرانوں نے مسلمانوں کے جائز مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے تحریک کو تشدد اور ریاستی قوت سے کچل دیا۔ دس سے تیرہ ہزار فرزندان توحید کے سینے گولیوں سے چھلنی ہوئے۔ سب سے زیادہ گولی ۵، ۶؍ مارچ کو چلی۔ لاہور کے مال روڈ اور متعدد شہروں کی سڑکوں کو خونِ شہیداں سے لالہ زار کر دیا گیا۔ پابندیوں اور جبر و استبداد کے باوجود تحریک جاری رہی اور آخر کار ۱۹۷۴ء میں اسمبلی کے فلور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ دینی جماعتوں خصوصاً تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں، اداروں اور شخصیات کو دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور عالمی منظر کو ملحوظ رکھ کر فتنہ ارتداد مرزائیہ کے تعاقب کے لیے کمر بستہ ہو جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو بھی عقیدہ ختم نبوت کے سلسلہ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور قادیانیت کی حمایت کرنے والوں کے راستے بند کرنا چاہیے۔ کانفرنس رات گئے تک جاری رہی۔ کانفرنس میں متعدد قرار دادیں بھی منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قیام ملک کے مقصد سے انحراف کی پالیسی ترک کی جائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو زندہ کیا جائے، چناب نگر سمیت ملک کے تمام حصوں میں ۲۹۵۔ سی کے خلاف ہرزہ سرائی بند کی جائے، چناب نگر سمیت ملک کے تمام حصوں میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے، چناب نگر اور اسلام آباد کے ارد گرد قادیانی جماعت کی طرف سے وسیع رقبوں کی ارتدادی مقاصد کی خرید کی تحقیقات کرائی جائیں۔ کانفرنس نے سانحہ فیصل آباد پر

تشویش کا اظہار کیا اور کہا گیا کہ مسلم لیگ (ن) کے ایک ایم این اے فرقہ واریت پھیلانے کے لیے شرانگیزی کر رہے ہیں ۔ایک قرارداد کے ذریعے سنی ایکشن کمیٹی کے مطالبات منظور کرنے اور مولانا زاہد محمود قاسمی کے گھر کو جلانے قرآن پاک اور احادیث نبویہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توہین کے مرتکب عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔

☆☆☆

فیصل آباد (پ ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کے اس بیان پر کہ'' قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں تبدیلی واصلاحات زیرغور ہیں'' پرشدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اپنے وزراء کو لگام دے اور دین دشمنی، قادیانیت نوازی اور توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارتکاب چھوڑ دے۔ انھوں نے کہا کہ ملک کی بچی کھچی اسلامی شناخت اور مذہبی تشخص کو ختم کرنے کے لیے امریکی ایجنڈے کو آگے بڑھانے والے کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ نامساعد حالات کے باوجود ایک عام مسلمان کی بھی جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کے ساتھ بے لچک کمٹمنٹ ہے وہ اس سے کبھی دستبردار نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆

فیصل آباد (پ ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ فیصل آباد میں ایک مذہبی گروپ کی آڑ میں شرپسندوں نے جس سفاکی اور دہشت گردی کا مظاہرہ کیا ہے یہ اسلام کو بدنام اور ملک کو کمزور کرنے کی مذموم کارروائی ہے۔ایک بیان میں احرار رہنماؤں نے کہا کہ فیصل آباد کی سرکاری انتظامیہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین کے مرتکبین کی حوصلہ افزائی کر کے پُرتشدد کارروائیوں کی براہ راست ذمہ دار ہے۔انھوں نے کہا کہ مولانا زاہد محمود قاسمی اوران کے بھائیوں کے گھروں کو لوٹ کر جلانے اور جامعہ قاسمیہ کے تقدس کو پامال کرنے والے اندوہناک سانحہ کے ذمہ داروں کی سرکاری پُشت پناہی جاری رہی تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔انھوں نے مطالبہ کیا کہ ایک اعلیٰ سطحی غیر جانبدار کمیشن قائم کیا جائے جو اس سانحے اور اس کے اصل عوامل اور اسباب کی تہہ تک پہنچ کر حقیقتِ حال واضح کرے اور اصل ملزمان کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے۔

☆☆☆

لاہور (پ ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر میں مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ اجلاس میں یوسف کذاب (ملعون) کے خلیفہ زید حامد کے ریکارڈ کی وضاحت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ زید حامد ریکارڈ کے مطابق یوسف کذاب کا خلیفہ تھا۔اس نے سال ہا سال اپنے آپ کو چھپائے رکھا اور مختلف طبقات میں رسوخ حاصل کیا۔وہ دجل تلبیس کے ساتھ کفر وارتداد پھیلا رہا ہے اور اسلام اور جدیدیت کے لبادے میں نوجوان نسل کو گمراہ کر رہا ہے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات قاری محمد یوسف احرار مرکزی نائب ناظم میاں محمد

اویس تحریک طلبا اسلام کے مرکزی رہنماء قاضی محمد سلیمان اور دیگر رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ۲۳ ؍ مارچ کو مینار پاکستان کے قریب زید حامد کے مجوزہ اجتماع پر بلا تاخیر پابندی کا اعلان کرے ورنہ لا اینڈ آڈر کا مسئلہ بنا تو ذمہ داری سرکاری انتظامیہ اور زید حامد کو سپانسر کرنے والے خفیہ پر عائد ہوگی۔

۱۹۷۳ء کے اصل آئین کی بحالی کے نام پر تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ رسالت کے قوانین ختم نہیں کرنے دیں گے: عبداللطیف خالد چیمہ

اوکاڑہ (۲۲ ؍ مارچ) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ آئینی اصلاحات یا ۱۹۷۳ء کے آئین کی اصلی حالت میں بحالی کے نام پر دستور سے تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کو غیر مؤثر یا ختم نہیں کرنے دیا جائے گا۔ حکمران امریکی تسلط کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ڈرون حملوں کا دائرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ تمام دینی وسیاسی قوتوں کو ملکی وحدت کی بقاء اور خود مختاری کے دفاع وتحفظ بلکہ بحالی کے لیے جرأت کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ اوکاڑہ میں صحافیوں سے ایک ملاقات میں انھوں نے کہا کہ دینی مدارس کے خلاف اقدامات اور پروپیگنڈہ اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی جماعتیں اور مذہبی رہنما خود دہشت گردی کا شکار ہیں۔ ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کو منہدم کرنے کی پوری کوشش ہو رہی ہے۔ بھٹو مرحوم نے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ بھٹو نے اڈیالہ جیل میں زندگی کے آخری ایام اسیری کے دوران کہا کہ ’’قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔‘‘ انھوں نے کہا کہ موجودہ پیپلز پارٹی اور اُن کی حکومت بھٹو مرحوم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار سے انحراف بلکہ غداری کر رہی ہے۔ آئین کی اسلامی دفعات کے خلاف قادیانی اور حکمران پروپیگنڈے میں مصروف ہیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کراچی میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا سعید احمد جلال پوری اور ان کے ساتھیوں کے مقدمۂ قتل میں نامزد ملزم زید حامد کی وضاحت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ریکارڈ کے مطابق زید حامد (زید زمان) یوسف کذاب کا خلیفہ رہا اور اس پر مقدمہ کی پیروی کرتا رہا۔ یوسف کذاب کے بعد وہ منظر سے ہٹ کر مختلف طبقات میں رسوخ حاصل کرتا رہا۔ اب وہ اپنے کفر وارتداد کو چھپا کر قادیانیوں کی طرح دجل کر رہا ہے۔ خالد چیمہ نے کہا کہ زید حامد اسلام اور جدیدیت کے لبادے میں نوجوان نسل کو گمراہ کر رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ۲۳ ؍ مارچ کو مینارِ پاکستان کے قریب زید حامد کے مجوزہ پروگرام کو روکے۔ بصورت دیگر اشتعال پیدا ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ یوسف کذاب اجرائے نبوت کا قائل تھا اور تمام مکاتبِ فکر نے مل کر یوسف کذاب کے فتنے کا تعاقب کیا۔ زید حامد اسی فتنے کا تسلسل ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے بھی ہر محاذ پر منہ کی کھانا پڑے گی۔ انھوں نے کہا کہ زید حامد مرزائیوں والی تاویلوں کا سہارا لینے کی بجائے کھل کر یوسف کذاب کے کفر کی

تصدیق کرے نیز خود اپنے سابقہ عقائد سے رجوع کر کے قرآن وسنت اور اجماعِ امت کی روشنی میں مسلمان ہونے کا صدق دل سے اعلان کرے ورنہ سب دھوکا ہے۔انھوں نے مطالبہ کیا کہ مولانا سعید احمد جلال پوری، مولانا عبدالغفور ندیم اوران کے رفقاء کے قاتلوں کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے۔صدر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ شیخ نسیم الصباح، جناب محمد سرور، جناب سعید، جناب لیاقت علی، جناب چودھری خالد علی، جناب چودھری منیر احمد، جناب عیش محمد رضوان اور شیخ مظہر سعید نے بھی کراچی میں علماء کے قاتلوں کی گرفتاری اور انھیں عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

☆☆☆

قادیانی خاتون کا قبولِ اسلام

تصدیق نامہ قبولِ اسلام

تصدیق کی جاتی ہے کہ مسمّاۃ رضوانہ بنت غلام رسول سکنہ نویسر روڈ، میر پور خاص، آزاد کشمیر نے اپنی رضا ورغبت سے دین اسلام قبول کیا ہے۔ وہ مرزائیت سے متنفر ہے اور مرزا قادیانی کو اس کے تمام دعووں میں جھوٹا سمجھتی ہے۔اس نے کسی خوف یا لالچ کے بغیر دین اسلام قبول کیا ہے۔

مشتاق احمد

انچارج درجہ تخصص فی ردّ القادیانیہ

ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد چنیوٹ

بیان

میں مرزائیت کو جھوٹا مذہب سمجھتی ہوں اور اپنی مرضی سے دین اسلام قبول کرتی ہوں۔

رضوانہ غلام رسول

گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
محمد رمضان عثمانی	اللہ بخش	عقیل احمد ذاکر

☆☆☆